سوال

(39)قربانی کا جانور خریدنے کے بعد کوئی عیب پیدا ہو جائے تو کیا حکم ہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم مولانا حافظ عبدالقادر روپڑی۔۔۔ السلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

''تنظیم اہل حدیث'' میں یہ مسئلہ شائع ہوا کہ جانور کے سینگ سے ٹوپی اُتر جائے تو وہ قربانی میں جائز نہیں۔ اس پر سوال یہ ہے کہ اگر جانور قربانی کیلئے کئی ماہ سے پہلے خریدا ہوا ہو اور خریدنے کے بعد سینگ کی ٹوپی اُتر جائے۔ یا کوئی اور عیب پیدا ہو جائے۔ تو وہ جائز ہے یا نہیں۔ ؟قربانی کا وقت قریب آرہا ہے۔ لہذا جواب سے جلد سرفراز فرمائیں۔

(اللہ بخش جالندھری چک 284)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کی نیت سے جانور خریدنے کے بعد اگر اس میں نماز عید سے پہلے کوئی ایسا عیب پیدا ہو جائے جو قربانی سے مانع ہو تو اس کو بدل لینا چاہیے۔ کیونکہ عید سے پہلے کسی عیب کا پیدا ہو جانا ایسا ہی ہے۔ جیسے عید سے پہلے زبح ہونا اور حدیث میں ہے۔

ایک شخص نے غلطی سے عید سے پہلے جانور ذبح کر دیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا! یہ عام گوشت کی بکری ہے۔ اور اس کے عوض دوسرا جانور قربانی کرنے کا حکم فرمایا۔

نیز حدیث میں ہے جو قربانی مکہ بھیجی جائے۔ اگر وہ راستے میں رہ جائے تو اسکو اسی جگہ ذبح کر دیا جائے۔ علماء کرام کا فتویٰ ہے۔ کہ اس کے عوض دوسرا جانور قربانی کرنا پڑے گا۔

ایک غلط فہمی اور اُس کا ازالہ

ایک ضعیف حدیث میں ہے کہ ایک دنبہ کی چکی بھیڑیا لے گیا نبی کریم ﷺ نے اس کی اجازت دے دی۔ بعض لوگ اس سے استدلال کرتے ہیں کہ قربانی کیلئے نامزد ہونے کے بعد اگر جانور میں کوئی عیب پیدا ہو جائے۔ تو کوئی حرج نہیں لیکن یہ استدلال صحیح نہیں۔

اول۔ اس لئے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔

دوم۔ چلی کا ہونا قربانی کی شرائط میں نہیں۔ یعنی چلی نہ ہویا چلی میں کوئی نقص واقع ہوجائے تو بھی قربانی ہوجاتی ہے۔ جیسے دانت ٹوٹ جائے تو قربانی ہوجاتی ہے۔ ہاں عید پڑھنے کے بعد اگر کوئی عیب پیدا ہوجائے تو قربانی کو مانع نہیں کیونکہ آیت کریمہ

حَتّىٰ يَبلُغَ الهَدىُ مَحِلَّهُ

(فقط عبدلقادر روپڑی) (تنظیم اہل حدیث 2 اپریل سن 1965ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 13 ص 101-102

محدث فتویٰ